احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 2- جولائی 1999ء - 17 ربیع الاول 1420 ہجری- 2- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 147

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین مقدم ہے

حضرت اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ حضور علیہ السلام گھر میں کیا کام کرتے تھے-انہوں نے فرمایا حضورؐ گھر کے کام کاج کرتے رہتے مگر جونہی نماز کا وقت آتا آپ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے-

(بخاری کتاب الادب باب کیف یکون الرجل فی اہلہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو دنیا ایک فانی چیز ہے مگر اس کی لذت بھی اسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں- یہی وجہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے خدا تعالیٰ دنیا میں اس کے لئے قبولیت پھیلا دیتا ہے- یہ وہی قبولیت ہے جس کے لئے دنیا دار ہزاروں کوششیں کرتے ہیں کہ کسی طرح کوئی خطاب مل جاوے یا کسی عزت کی جگہ یا دربار میں کرسی ملے اور کرسی نشینوں میں نام لکھا جاوے- غرض تمام دنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈال دی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں نہ صرف آمادہ بلکہ چھوڑ دیتے ہیں- غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے اور وہ نہیں مرتے ہیں جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں دیا ہے- خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا ہے مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور ان کی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں- ہزاروں اہل صدق و وفا گذرے ہیں مگر کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کسی نے سنا ہوگا کہ وہ ذلیل و خوار ہوئے ہوں- دنیوی امور میں اگر وہ نہایت درجہ کی ترقی کرتے تو زیادہ سے زیادہ تین چار آنے کی مزدوری کر لیتے اور کس مپرس اور گمنام لوگوں میں سے ہوتے مگر جب انہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگایا تو خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا کیا کہ تمام دنیا میں نام آور بن گئے اور ان کی عزت و عظمت دلوں میں بٹھائی گئی اور اب ان کے نام ستاروں کی طرح چمکتے ہیں- دنیوی عظمت اور عزت بھی بذریعہ دین ہی حاصل ہوتی ہے- پس مبارک وہی ہے جو دین کو مقدم کرے- دیکھو ایک جونک کی نسبت بیل کو اور ایک بیل کی نسبت انسان کو اور انسانوں میں سے خواص کو اللہ تعالیٰ نے لذات اور حظوظ دیئے ہوئے ہیں اور خواص کو خاص قویٰ لذتوں کے ملتے ہیں- اسی طرح جو لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب ہو کر خواص بنتے ہیں تو ان کو دنیوی لذائذ وغیرہ بھی اعلیٰ درجہ کے عطا ہوتے ہیں- ایک پنجابی شعر ہے جو بالکل کلام الٰہی کے موافق اسی کا گویا ترجمہ ہے کہ ؎

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

پس خدا تعالیٰ کے خاص بندے بننے کی کوشش کرنی چاہئے-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 287-288)

خدمت خلق کا عظیم موقعہ
بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے- سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے- اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب' نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے- چنانچہ 84 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں-

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں-

- احباب کرام کے علم کی خاطر پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیشکش بھی ہو سکتی ہے- آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت پانچ لاکھ ہے-
- حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی-
- حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں-

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے- یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی بھجوائی جا سکتی ہیں-

اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے-

(سیکرٹری بیوت الحمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرشتہ صفت

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی پاکیزہ سیرت کی جھلکیاں

فراست

مسعود احمد صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب دن بھر ترجمۃ القرآن کے پروف پڑھنے میں مصروف رہتے تھے۔ لیکن اس مصروفیت کے عالم میں بھی ہوسٹل کے طلباء کی اس طرح نگرانی فرماتے تھے۔ جس طرح ایک شفیق باپ اپنے بچوں کی نگہداشت کرتا۔ اور ان کی پڑھائی وغیرہ کا خیال رکھتا ہے۔ آپ جب بھی لڑکوں کے کمروں کے آگے سے گزرتے تو آپ نگاہیں ہمیشہ نیچی رکھتے۔ اور لڑکے یہ سمجھتے کہ حضرت مولوی صاحب بالکل اپنے دھیان میں جارہے ہیں۔ اور آپ کو ہماری باہمی گفتگو اور مشغولیت کا کچھ علم نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس استغراق کے عالم میں بھی آپ کو ہر لڑکے کے پورے کوائف کا علم ہوتا۔ کہ کون کس کالج اور کس جماعت میں پڑھتا ہے۔ اور اس کا نام کیا ہے۔ اور یہ کہ پڑھائی کی طرف توجہ دے رہا ہے یا نہیں۔

آپ روزانہ نماز مغرب کے بعد کچھ دیر کے لئے بیت الذکر میں ہی تشریف رکھتے اور تمام لڑکے آپ کے گرد حلقہ باندھ کر نہایت ادب سے بیٹھ جاتے اور دینی امور کے متعلق آپ سے استفادہ کرتے ایک دن مغرب کی نماز کے بعد ہوسٹل کے ایک طالب علم مسٹر بشیر بھٹی کو جو اس وقت غالباً اسلامیہ کالج کی طرف سے ایف۔ ایس سی کا امتحان دے رہے تھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "بشیر تم نے بہت برا کیا کہ کرفیو کی وجہ سے امتحان کا پرچہ ہی دینے نہ گئے ممتاز کی طرح تم بھی ایف سی کالج جاکر اور وہاں کے ممتحن سے اجازت لے کر امتحان دے سکتے تھے۔" یہ سن کر تمام لڑکے حیران رہ گئے کہ حضرت مولوی صاحب کو یہ کیسے معلوم ہو گیا کہ کرفیو کی وجہ سے کس کس لڑکے نے امتحان نہیں دیا۔ اور یہ کہ کون کونسا لڑکا ایسے سنٹروں میں جاکر امتحان دے آیا ہے۔ کہ جہاں کرفیو نافذ نہیں ہے۔ بات یہی تھی کہ شہر کے علاقہ میں کرفیو تھا اور بشیر بھٹی اس وجہ سے امتحان کا پرچہ نہیں دے سکے تھے۔ لیکن ممتاز ایف سی کالج میں جاکر امتحان دے آئے تھے۔ اور وہاں کے ممتحن نے ان کا یہ عذر قبول کر لیا تھا۔ کہ چونکہ اس علاقہ میں جہاں ان کا سنٹر واقع ہے۔ کرفیو لگ گیا ہے۔ اس لئے وہ وہاں جاکر امتحان نہیں دے سکتے۔ اس کے بعد ہمارے ہوسٹل کے کسی لڑکے نے کرفیو کی بناء پر کوئی پرچہ نہ چھوڑا۔ اور رسول لائنز کے علاقہ میں ایف سی کالج میں جاجاکر امتحان دینا شروع کیا۔

ابھی سالانہ امتحانات شروع نہیں ہوئے تھے اور لڑکے امتحان کی تیاری میں مصروف تھے۔ ایک دن حضرت مولوی صاحب نے حضرت پیر اکبر علی صاحب مرحوم کے صاحبزادے برادرم پیر محی الدین صاحب مرحوم سے (جو افسوس ایک ہوائی حادثے میں فوت ہو چکے ہیں) فرمایا محی الدین تمہارے ساتھ کمرے میں جو دوسرے صاحب رہتے ہیں وہ پڑھائی کی طرف پوری توجہ نہیں دے رہے۔ بات تھی بھی اسی طرح ان کے ساتھ سید محمود اختر نامی یوپی کے ایک طالب علم رہتے تھے وہ نئے نئے احمدی ہوئے تھے۔ اور زندگی کے وقف کرنے کے بعد سلسلہ کی طرف سے ایم۔ اے (اکنامکس) کی تیاری کر رہے تھے۔ انہوں نے ففتھ ایئر کا امتحان دینا تھا۔ لیکن ان کا دھیان کالج کی سماجی اور مجلسی مصروفیات کی طرف زیادہ تھا۔ جب محمود اختر صاحب کو اس کا علم ہوا۔ تو وہ دل میں سخت نادم ہوئے کہ پڑھائی سے میری غفلت حضرت مولوی صاحب کے علم میں بھی آگئی۔ اس کے بعد انہوں نے بہت دل لگا کر پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ نمازوں کے اوقات کے سوا کمرے سے باہر ہی نہ نکلتے۔ اس واقعہ کو چند ہی روز گزرے تھے کہ حضرت مولوی صاحب نے پیر محی الدین مرحوم سے پھر فرمایا خوشی کی بات ہے تمہارے ساتھی اب پڑھائی کی طرف خوب توجہ دے رہے ہیں۔ پیر محی الدین صاحب نے فوراً جاکر محمود اختر سے کہا مبارک ہو تمہاری محنت ٹھکانے لگی حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ اب محمود اختر محنت کر رہے ہیں۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور لڑکوں سے بار بار ذکر کرتے تھے۔ کہ حضرت مولوی صاحب نے جہاں ایک رنگ میں سرزنش فرمائی وہاں ساتھ ہی میری دلجوئی کا بھی خیال رکھا۔

(سیرت شیر علی ص 224)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 2- جولائی 1999ء

12-50 a.m. تقریر- از اسماعیل بی- کے- اوڈو صاحب-
1-30 a.m. کوئز- سیرت حضرت النبی ﷺ
1-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
3-10 a.m. عربی زبان سیکھئے-
3-30 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان- از مسعود احمد دہلوی صاحب-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
4-50 a.m. لقاء مع العرب-
5-50 a.m. فرام دی آرکائیوز- مجلس سوال وجواب 94-10-20
6-45 a.m. اردو کلاس-
8-35 a.m. عربی زبان سیکھئے-
8-56 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
10-50 a.m. کوئز- سیرت النبی ﷺ
11-30 a.m. سرائیکی پروگرام- خطبہ جمعہ سرائیکی ترجمہ- 98-2-20
12-35 p.m. لقاء مع العرب-
1-35 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
3-20 p.m. بنگالی سروس-
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-00 p.m. خطبہ جمعہ- لائیو- از لندن
6-00 p.m. ڈاکومنٹری- روزنامہ الفضل کا ایک ٹرپ-
6-25 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
7-25 p.m. خطبہ جمعہ- 99-7-2
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
8-50 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-

ہفتہ 3- جولائی 1999ء

12-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم- احمدیت کا تعارف-
1-25 a.m. طبی معاملات- فرسٹ ایڈ از ڈاکٹر مجیب الحق خان-
1-55 a.m. خطبہ جمعہ 99-7-2
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. خطبہ جمعہ 99-7-2
7-20 a.m. اردو کلاس-
8-30 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
11-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس- حضرت رسول کریم ﷺ کا کردار-
12-14 p.m. طبی معاملات- فرسٹ ایڈ-
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-45 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-45 p.m. ڈینش زبان سیکھئے-
5-20 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
5-55 p.m. بنگالی سروس-
6-55 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی) 99-7-3
8-00 p.m. کوئز- خطبات امام-
8-35 p.m. حکایات شیریں-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-

اتوار 4- جولائی 1999ء

12-45 a.m. التفسیر الکبیر
1-15 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی) 99-7-3
2-20 a.m. متفرق پروگرام-
4-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر- کوئز- خطبات امام-
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. کینیڈین ہورائزنز-
7-25 a.m. اردو کلاس- 99-7-2
8-30 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
8-50 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی) 99-7-3
10-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر- کوئز- خطبات امام-
11-20 a.m. متفرق پروگرام-
12-45 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس- نئی (99-7-2)
3-00 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے-
5-10 p.m. خطبہ جمعہ- 99-7-2
6-15 p.m. بنگالی سروس-
7-20 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ
10-45 p.m. اردو کلاس- نئی (99-7-2)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلیمانی

اردو کلاس کے اہم مضامین

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اردو کلاس کی کارروائی کے اہم نکات روزنامہ الفضل ربوہ میں "اردو کلاس کی باتیں" کے عنوان سے شائع ہوتے رہے۔ 1998ء میں 30 کے قریب کلاسوں کی رپورٹنگ شائع ہوئی۔ جن میں حکمت و معرفت اور معلومات کے بیش بہا خزانے موجود ہیں۔ اس خزانے سے استفادہ کو آسان تر بنانے کے لئے اہم نکات پر مشتمل انڈکس شائع کیا جارہا ہے۔ مضامین کے سامنے الفضل کی تاریخ اشاعت درج کی گئی ہے۔ اس کی مدد سے اصل کیسٹس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

اردو کلاس کے ذریعہ تربیت	16- جولائی' 16- ستمبر 98ء'
اردو کلاس کی مقبولیت	22- جولائی 98ء 20 اکتوبر 98
ایم ٹی اے	26- اگست' 29- اگست 98ء
اردو شاعری	29- اگست 98ء
اردو زبان	28- جولائی 98ء
الفاظ اور محاورات کا مطلب	28- جولائی' 18- اگست' 27- اکتوبر' 28- اکتوبر' 6- نومبر' 18- دسمبر 98ء
اردو سیکھو	13- نومبر 98ء
دلی کی اردو	20- نومبر 98ء
میر تقی میر	20- نومبر 98ء
مرزا غالب	28- جولائی 98ء
عبید اللہ علیم	22- جولائی' 7- اگست 98ء
نظموں کی طرزیں۔	16- جولائی 98ء
دعا کی برکات	25- ستمبر 98ء
حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات	13- اکتوبر' 16- اکتوبر' 27- اکتوبر' 18- دسمبر 98ء
حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ	6- نومبر 98ء
تربیت اولاد	28- جولائی' 18- اگست 98ء
حضرت مسیح موعود کا طریق تربیت	2- اکتوبر 98ء
حضرت منشی اروڑے خان صاحب	22- جولائی 98ء
حضرت میر محمد اسماعیل صاحب	22- جولائی' 25 ستمبر' 26- ستمبر 98ء
حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال	11- ستمبر 98ء
حضرت عبد الرحمان مدراسی صاحب	13- اکتوبر 98ء
حضرت مولوی محبوب عالم صاحب	20- نومبر 98ء
حضرت مولوی امام الدین صاحب	20- نومبر 98ء
حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ	27- نومبر 98ء
حضرت منشی ظفر احمد صاحب	11- دسمبر 98ء
چوہدری شاہ نواز صاحب	18- اگست 98ء
روشن دین تنویر صاحب	22- اگست 98ء
قیصرانی خاندان	25- اگست 98ء
دیوار چین	26- ستمبر 98ء
چین میں احمدیت	22- جولائی 98ء
امریکہ کی دریافت	29- اگست 98ء
شاہی قلعہ لاہور	9- اکتوبر 98ء
شالامار باغ	9- اکتوبر 98ء
ایک مصری کہانی	16- اکتوبر 98ء
الاسکا	20- اکتوبر 98ء
بکٹیریا	28- جولائی 98ء
کشتیاں	7- اگست 98ء
ہڑپہ	7- اگست 98ء
مچھر	18- اگست 98ء
شہد اور اس کی مکھی	16- ستمبر 98ء
ٹڈا	2- اکتوبر 98ء
مچھلیاں	2- اکتوبر 98ء
شجرکاری	6- اکتوبر 98ء
برفانی ریچھ	9- اکتوبر 98ء
جانوروں میں دفاع کا نظام	4- دسمبر 98ء
حضرت خولہ	28- جولائی 98ء
احمدی خواتین کی جرأت	28- جولائی 98ء
احمدی خدام کی بہادری	28- جولائی 98ء
قرآن شفا ہے	16- ستمبر 98ء
روزہ کے مسائل	28- دسمبر 98ء
پیشگوئی مصلح موعود	27- نومبر 98ء
جماعت احمدیہ میں طریق انتخاب	19- ستمبر 98ء
جامعہ احمدیہ	5- ستمبر 98ء
خطوط	6- اکتوبر 98ء
کھلونے بنانے والے	9- اکتوبر 98ء
مضامین کے متعلق نصیحت	2- اکتوبر 98ء

ذاتی واقعات

28- جولائی' 25- اگست 16- ستمبر' 19- ستمبر' 25- ستمبر' 6- اکتوبر' 20- اکتوبر 98ء

نظمیں اور ان کی تشریح

پیغام آرہے ہیں کہ مسکن اداس ہے	16- جولائی 98ء
میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی	7- اگست 98ء
دشت طلب میں جابجا بادلوں کے ہیں دَل پڑے	5- ستمبر 98ء
تجھ کو ہو گر یقین اجابت دعا نہ مانگ	22- ستمبر 98ء
ہے حسن میں ضو غم کے شراروں کے سہارے	27- نومبر 98ء

لطائف

7- اگست' 18- اگست' 5- ستمبر' 11- ستمبر' 16- ستمبر' 13- اکتوبر' 27- اکتوبر' 28- اکتوبر' 6- نومبر' 13- نومبر' 20- نومبر' 4- دسمبر 98ء

اردو کلاس کے نغمے

فرمایا اردو کلاس ہر جگہ بہت مشہور ہوئی ہے۔ اردو کلاس کے نغمے بچے ہر جگہ پڑھتے ہیں ہماری ایک سوال و جواب کی مجلس ہوئی تھی اس میں ترکش نغمہ

سرگم سارا چی چے

وہاں لڑکیوں نے اردو کلاس کی بچیوں کی طرح سر پر اسی طرح باندھ کر لا الہ الا اللہ کا نغمہ سنایا۔ لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اس نغمے کی تیاری کے سلسلہ میں ترکی راشد کو فون کرتے رہے ہیں۔ لوگ بہت خوش ہوئے انہوں نے بھی ساتھ لا الہ الا اللہ کا نغمہ پڑھا۔ دوسرے دوست جو عیسائی اور سکھ وغیرہ آئے ہوئے تھے وہ بھی بہت خوش ہو کے دیکھ رہے تھے۔ جہاں گئے ہیں اردو کلاس ساتھ پھرتی رہی ہے لوگوں پر بہت اثر ہے اس پر میں تو حیران رہ گیا خوشی کی بات یہ ہے کہ بچوں کی تربیت پر بہت اثر ہے صرف اردو کلاس کی وجہ سے ہماری اتنی بچیاں ان کے گندے معاشرے سے بچی ہیں کہ آدمی حیران ہو جاتا ہے دیکھا اللہ کا کتنا احسان ہے۔

اس کلاس میں ایک رونق ہے ایک مزہ ہے اس لئے اس کی وجہ سے چھوٹی بچیوں کا' جوان بچیوں کا دل اس پہ اٹکتا ہے اور جب نغمے سنتی ہیں ان کا دل کرتا ہے ہم بھی نغمے پڑھیں۔ اور توجہ اس قسم کی باتوں کی طرف ہو گئی ہے۔ اب باہر نکل کے دوسروں میں نہیں پھرتیں۔ بلکہ جماعت میں دلچسپی اور جماعت کے کاموں کا شوق ہو گیا ہے۔ یہ چیزیں ساری اردو کلاس کی برکت سے ان کو مل گئی ہیں۔

حضور نے اردو کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

اس لئے آپ سب کو مبارک ہو۔ (الفضل 20 اکتوبر 98ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب افسر جلسہ گاہ

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 34واں جلسہ سالانہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 34واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 جولائی و یکم اگست بروز جمعہ ' ہفتہ اور اتوار اسلام آباد (ٹلفورڈ) انگلستان میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور انور کی بابرکت موجودگی اور شمولیت کی بنا پر اس جلسہ کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس جلسہ کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ شرکاء جلسہ کو پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعدد روح پرور علمی خطابات سننے اور رُخ انور کو باربار دیکھنے کی سعادت ملتی ہے۔

جلسہ سالانہ کے پروگرام کچھ اس طرح ہوتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے پہلے روز خطبہ اور نماز جمعہ کے بعد مختصر وقفہ ہوتا ہے جس کے بعد حضور انور کا افتتاحی خطاب ہوتا ہے۔ ہفتہ کے روز مردانہ جلسہ کے ساتھ ساتھ الگ مارکی میں بیک وقت خواتین کا بھی ایک مختصر اجلاس منعقد ہوتا ہے جس کے آخر میں حضور انور مستورات سے ایک خصوصی خطاب فرماتے ہیں جو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی سنایا جاتا ہے اور پھر اسی روز بعد دوپہر دوران سال نازل ہونے والے اور سال بہ سال بڑھتے چلے جانے والے افضالِ الٰہیہ کے ایمان افروز تذکرہ پر مشتمل حضور انور کا تفصیلی خطاب ہوتا ہے۔

اتوار کے روز غیر از جماعت مہمانوں کے ساتھ انگریزی زبان میں ایک مجلس سوال و جواب ہوتی ہے اور اس کے بعد عالمگیر بیعت کی تقریب منعقد ہوتی ہے۔ یہ تقریب ایک عظیم روحانی تجربہ کا حکم رکھتی ہے جو اس جلسہ کی روحانی کیفیات کو نقطہ عروج پر پہنچا دیتی ہے۔ اسی روز بعد دوپہر حضور انور کسی علمی موضوع پر اختتامی خطاب ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ سب خطابات دراصل اس جلسہ سالانہ کی جان اور اصل رونق و برکت ہیں۔

علاوہ ازیں ہر روز نماز تہجد اور پانچوں نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ نماز فجر کے بعد علماء سلسلہ درس القرآن اور درس الحدیث بیان فرماتے ہیں۔ تینوں دن ذکر الٰہی اور دعاؤں کے ماحول میں بہت ہی محبت اور پیار کی فضا میں بسر ہوتے ہیں۔ اکناف عالم سے عشاق احمدیت بڑی کثرت سے اس بابرکت عالمگیر اجتماع میں شمولیت کی غرض سے تشریف لاتے ہیں۔ ان سب ممالک کے قومی پرچم جلسہ گاہ کے باہر لہرائے جاتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی براہ راست یا بعد میں ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا میں نشر کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں شرکائے جلسہ کے تاثرات اور پیغامات بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ اس طرح جلسہ سالانہ کی برکات کا دائرہ ساری دنیا تک وسیع ہو جاتا ہے۔

مختلف ممالک کے معزز مہمان بھی بہت کثرت سے جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے ہیں ان میں مختلف ممالک کے سفراء ' وزراء ' ممبران پارلیمنٹ ' کونسلرز ' میئرزاور دیگر علمی شخصیات شامل ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض حاضرین جلسہ سے مختصر خطاب بھی کرتے ہیں۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس جلسہ سالانہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اردو زبان میں ہوتے ہیں بقیہ کارروائی انگریزی میں ہوتی ہے لیکن شرکاء جلسہ کی ضرورت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے جو مختلف زبانیں سمجھتے ہیں ' جلسہ کے موقع پر دنیا کی بارہ مختلف زبانوں میں بیک وقت رواں ترجمہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اور یہ انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی عمدگی سے سرانجام پاتا ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے والا ہر فرد اپنی اپنی زبان میں امام وقت کے زندگی بخش ارشادات کا ترجمہ سن سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا منفرد اعزاز اور امتیاز ہے جو دنیا کے سب سے بڑے عالمی ادارہ یعنی مجلس اقوام متحدہ کو بھی حاصل نہیں۔ وہاں بیک وقت دنیا کی چھ زبانوں میں ترجمہ کی سہولت ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے قائم کی جانے والی اس غریب اور کمزور جماعت کے جلسہ سالانہ پر ' محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی عنایت سے ' دنیا کی بارہ زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا مزید احسان یہ ہے کہ اس وسیع نظام کو چلانے کے لئے نہایت مستعد اور قابل رضا کار کارکنان اور مترجمین بھی جماعت کو عطا ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف علماء سلسلہ کی تقاریر بھی ہوتی ہیں۔ یہ اس جلسہ کا ایک مختصر سا خاکہ ہے جبکہ اصل لطف تو اس جلسہ میں بذات خود شمولیت اور ذاتی تجربہ سے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔

احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے جملہ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ عشاق احمدیت کے اس فقید المثال روحانی اجتماع کی غیر معمولی کامیابی کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے وہ سب مبارک مقاصد پورے فرمائے جن کی خاطر اس کی بنا حضرت مسیح موعود کے مقدس ہاتھوں سے 1891ء میں رکھی گئی۔ یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ مخلصین کو اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق دے تا وہ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور دیدار سے اپنی ترسی نگاہوں کو سیراب کر سکیں اور ان سب برکات اور دعاؤں کے وارث بن سکیں جو حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کے شرکاء کے لئے فرمائی ہیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل لندن-11-جون 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید جاری کرنے کی ایک اہم غرض

نومبر 1942ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر نقرس کا شدید حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے چلنا تو درکنار بیٹھنا بھی قریباً ناممکن تھا۔ سوائے اس کے کہ تکیہ لگا کر اور سہارا لے کر بیٹھیں۔ ان حالات میں حضور نے ارادہ فرمایا کہ اس ماہ تحریک جدید کے سال نہم کا اعلان خطبہ جمعہ کی بجائے ایک مضمون کے ذریعے کر دیں۔ لیکن حضور کے ذہن میں بعض تاریخی واقعات اس قسم کے آئے کہ بعض جرنیلوں نے میدان جنگ میں نقرس کے درد کی حالت میں فوجوں کی کمان کی ہے اور پالکیوں میں لیٹے لیٹے لوگوں کو احکام دیئے اور فتوحات حاصل کیں۔

اس پر حضور نے سوچا کہ "گویہ ایک تکلیف دہ امر ہے۔ کہ انسان دوسروں کے کندھوں پر چڑھ کر آئے اور بظاہر یہ ایک معیوب سا فعل معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال جب تک ہمارا مقابلہ بھی دشمن سے ایک جنگ کے رنگ میں ہی ہے۔ اگرچہ جسمانی نہیں بلکہ روحانی جنگ ہے اور پہلے انبیاء نے بھی کہا ہے کہ آخری زمانہ میں خدا تعالیٰ کے فرشتوں اور شیطان کی آخری جنگ ہوگی۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر دنیوی جنگیں نقرس کے حملہ میں پالکیوں میں بیٹھ کر لڑی گئی ہیں۔ تو میں بھی اسی رنگ میں شامل نہ ہوں۔"

(الفضل 2 دسمبر 42ء)

اس خیال کے آنے پر حضور نے فیصلہ کیا۔ کہ "اس تکلیف کے باوجود میں خود جمعہ کے لئے جاؤں اور تحریک جدید کے نئے سال کے لئے اسی رنگ میں تحریک کروں۔ جیسے گزشتہ سالوں میں کرتا چلا آیا ہوں۔"

(الفضل 2 دسمبر 42ء)

اس فیصلہ کے مطابق حضور آرام کرسی پر بیٹھ کر (جسے دوستوں نے اٹھایا ہوا تھا) بیت اقصیٰ میں تشریف لائے اور بیٹھ کر ایک نہایت لطیف اور پر جلال خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(الفضل 29 نومبر 42ء ص1)

اس خطبہ جمعہ میں حضور نے تحریک جدید کے سال نہم کا اعلان فرمایا اور تحریک جدید کے بنیادی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔ کہ

"تحریک جدید سے میری غرض جماعت میں صرف سادہ زندگی کی عادت پیدا کرنا نہیں۔ بلکہ میری غرض انہیں قربانیوں کے تنور کے پاس کھڑا کرنا ہے تاکہ جب ان کی آنکھوں کے سامنے بعض لوگ اس آگ میں کود جائیں۔ تو ان کے دلوں میں بھی آگ میں کودنے کے لئے جوش پیدا ہو اور وہ بھی اس جوش سے کام لے کر آگ میں کود جائیں اور اپنی جانوں کو "دین حق" اور احمدیت کے لئے قربان کر دیں۔"

اگر ہم اپنی جماعت کے لوگوں کو اس بات کی اجازت دے دیتے کہ وہ باغوں میں آرام سے بیٹھے رہیں تو وہ گرمی میں کام کرنے پر آمادہ نہ ہو سکتے اور بزدلوں کی طرح پیچھے ہٹ کر بیٹھ جاتے۔ مگر اب جماعت کے تمام افراد کو قربانیوں کے تنور کے قریب کھڑا کر دیا گیا ہے تاکہ جب ان سے قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے تو وہ اپنی جان کو قربان کرتے ہوئے آگ میں کود جائیں"۔

چنانچہ جب قربانی کا وقت آئے گا۔ اس وقت یہ سوال نہیں رہے گا کہ کوئی (مربی) کب واپس آئے گا۔ اس وقت واپسی کا سوال بالکل عبث ہوگا۔ دیکھ لو عیسائیوں نے جب تبلیغ کی تو اسی رنگ میں کی۔ تاریخوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جب کوئی حواری یا کوئی اور شخص کسی علاقہ میں تبلیغ کے لئے گیا تو پھر یہ نہیں ہوا۔ کہ وہ واپس آ گیا ہو۔ بلکہ ہم تاریخوں میں یہی پڑھتے ہیں کہ فلاں مبلغ کو فلاں جگہ پھانسی دے دی گئی اور فلاں مبلغ کو فلاں جگہ سے نکال دیا گیا یا قید کر دیا گیا۔"

"ہمارے دوست اس بات پر خوش ہوا کرتے ہیں کہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب نے سلسلہ کے لئے اپنی جان کو قربان کر دیا۔ حالانکہ ایک عبداللطیف نہیں۔ بلکہ جماعت کو زندہ کرنے کے لئے سینکڑوں عبداللطیف درکار ہیں۔ جو مختلف ملکوں میں جائیں اور اپنی اپنی جانیں (دین حق) اور احمدیت کے لئے قربان کر دیں جب تک ہر ملک میں اور ہر علاقہ میں عبداللطیف پیدا نہیں ہو جاتے۔ اس وقت تک احمدیت کا رعب قائم نہیں ہو سکتا۔ احمدیت کا رعب اس وقت قائم ہو سکتا ہے جب سب لوگوں کو گھروں سے نکال کر ایک میدان میں قربانی کی آگ کے قریب کھڑا کر دیا جائے۔ تا جب پہلی قربانی دینے والے قربانی دیں۔ تو ان کو دیکھ کر وہ خود بخود آگ میں کودنا شروع کر دیں۔ اسی ماحول کو پیدا کرنے کے لئے میں نے تحریک جدید شروع کی ہے۔"

(الفضل 2 دسمبر 42ء ص5)

☆......☆......☆......☆

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی پیش کرنے کے لئے ماحول پیدا کرنے کی ضرورت

○ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"یاد رکھو کوئی بڑی قربانی نہیں کی جا سکتی۔ جب تک اس کے لئے ماحول نہ پیدا کیا جائے۔ اچھا بیج ایسی جگہ جہاں وہ اگ نہیں سکتا یا ایسے موسم میں جب وہ پیدا نہیں ہوتا کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور اسے اگانے کی کوشش کا نتیجہ یہ ہو گا کہ محنت ضائع کی جائے گی۔ کیونکہ وہ اس زمین میں یا اس موسم میں یا ان حالات میں اگ ہی نہیں سکتا۔ پس کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ماحول ٹھیک ہو اور گرد و پیش کے حالات موافق ہوں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاہدہ فطرت

ڈولفن اور وھیل (DOLPHIN AND WHALE)

پروفیسر مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

جسامت کے لحاظ سے وھیل کی بہت سی اقسام ہیں۔ اس کا سائز 4 فٹ کی لمبائی سے لے کر 100 فٹ تک ہو سکتا ہے۔ سپرم Sperm وھیل اپنی تند خوئی اور جسامت کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس کی لمبائی 60 فٹ تک ہوتی ہے لیکن تیز دانتوں سے شکار کو پکڑتی اور پھر سالم ہی نگل جاتی ہے۔ سانپ کی طرح شکار کو سر کی طرف سے نگلنا شروع کرتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں بلیو وھیل Blue whale دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے۔ اس کی لمبائی 100 فٹ تک اور وزن 200 میٹرک ٹن تک ہوتا ہے لیکن یہ سپرم وھیل جیسی خونخوار نہیں اور نہ ہی اس کے دانت ہوتے ہیں۔ ڈولفن سب سے چھوٹے سائز کی وھیل ہے جس کی لمبائی 4 فٹ سے لے کر 30 فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے منہ میں بھی سپرم وھیل کی طرح 200 دانتوں کی قطار ہوتی ہے جس سے یہ شکار کو پکڑتی اور پھر سالم نگلتی ہے لیکن اپنی عادات واطوار میں یہ خونخوار نہیں بلکہ بہت کھلنڈری اور انسانوں سے خاص طور پر مانوس جانور ہے۔ ویسے کوئی بھی وھیل۔ شارک مچھلی جیسی خونخوار نہیں ہوتی جو باقاعدہ انسانوں پر بھی حملہ کرتی ہے اور ان کا تعاقب کر کے باقاعدہ شکار کرتی ہے۔

وھیل مچھلی نہیں ہے

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ڈولفن یا وھیل مچھلی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس سے قطعی مختلف ایک سمندری جانور ہے اگرچہ ڈولفن آٹھ فٹ تک کے سائز کی بعض بڑے دریاؤں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن اصل میں یہ سمندری جانور ہے۔ مچھلی اکثر انڈے دیتی ہے جبکہ ڈولفن اور وھیل صرف ایک بچہ دیتی ہیں۔ جس کو باقاعدہ اپنا دودھ پلاتی ہیں اور ایک سال تک اس کی پرورش اور دیکھ بھال کرتی ہیں جبکہ مچھلی اپنے بچوں کی قطعاً نگہداشت نہیں کرتی۔ پھر مچھلی اپنے گلپھڑوں سے سانس لیتی ہے اور پانی کے اندر ہی رہتی ہے جبکہ وھیل کے باقاعدہ پھیپھڑے ہوتے ہیں اور سر کے اوپر کی طرف ایک یا دو نتھنے بنے ہوتے ہیں جنہیں Blowholes کہا جاتا ہے۔ ان نتھنوں سے سانس لینے کے لئے اسے پانی کی سطح سے اوپر آنا پڑتا ہے۔ ڈولفن تو ہر منٹ میں ایک یا دو بار سانس لینے کے لئے اوپر آتی ہے جبکہ وھیل 75 منٹ تک اپنا سانس روک سکتی ہے اور اس کے بعد اسے بھی بہرحال سانس لینے کے لئے پانی سے اوپر آنا پڑتا ہے۔ مچھلیاں سرد خون والی ہوتی ہیں یعنی پانی کے درجہ حرارت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ مچھلیوں کا درجہ حرارت بھی تبدیل ہوتا چلا جاتا ہے جبکہ وھیل خشکی کے جانوروں اور انسان کی طرح گرم خون والی ہوتی ہیں یعنی ہر حالت میں ان کا درجہ حرارت یکساں رہتا ہے۔ پھر یہ کہ مچھلی کی دم کے پر (Fins) عمودی شکل میں ہوتے ہیں مگر وھیل کے Fins پانی کے متوازی اطراف کی طرف پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھر یہ کہ مچھلی تیرتے وقت اپنے پچھلے حصے اور دم کو دائیں بائیں حرکت دیتی ہے لیکن وھیل اوپر نیچے لہروں کی شکل میں تیرتی ہے۔

دراصل کسی زمانہ میں وہیل خشکی کا جانور تھی لیکن لاکھوں سالوں کے عرصہ میں جغرافیائی حالات اور ضروریات زندگی کے تحت اس نے پانی کو اپنا مسکن بنا لیا۔ اس کی اگلی دو ٹانگیں تو طاقتور Flippers میں تبدیل ہو گئیں اور پچھلی دو ٹانگیں ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے کم ہوتے ہوتے اتنی چھوٹی ہو گئیں کہ اب صرف کمر کے قریب دو ابھار سے باقی رہ گئے ہیں۔ لیکن خشکی اور ہوا سے اس کا ناطہ نہ ٹوٹا۔ سانس لینے کے لئے اسے پانی سے اوپر آنا پڑتا ہے اور خشکی پر بیچاری کبھی کبھار خود ہی آ جاتی ہیں اور یوں دم توڑ دیتی ہیں جس کی تفصیل آگے آئے گی۔ وھیل جب پانی کی سطح پر آ کر سانس لیتی ہے تو اس کے نتھنے سے تقریباً 20 فٹ اونچا پھوار کا فوارہ بلند ہوتا ہے۔ جس وھیل کے دو نتھنے ہوں اس کا فوارہ V شکل کا بنتا ہے۔ سانس لینے کا یہ Blowhole وھیل کے پانی کے اندر ہونے کی صورت میں مکمل طور سے بند رہتا ہے۔

وھیل کی خصوصیات

وھیل کی چکنی جلد کے نیچے چربی کی موٹی تہہ ہوتی ہے جو وھیل کے سائز کے لحاظ سے 6 انچ سے لے کر 20 انچ موٹائی کی ہوتی ہے۔ یہ چربی چونکہ پانی سے ہلکی ہوتی ہے اس لئے وھیل کو پانی میں تیرنے میں مدد دیتی ہے اور جن دنوں میں خوراک کی کمی ہوتی ہے جیسے سردیوں میں سطح آب کے جم جانے کے زمانہ میں جب یہ قطبین کی طرف سے گرم علاقوں کا رخ کرتی ہے تو اس زمانے میں یہ چربی کئی کئی ماہ کی خوراک کا کام دیتی ہے۔ وھیل کا گوشت بھی کھایا جاتا ہے اور اس کی چربی اور تیل سے کئی قسم کی مصنوعات بنتی ہیں۔ اس وجہ سے انسان نے نہایت بے رحمی سے اس کا شکار کیا ہے جس کے نتیجہ میں اس کی تعداد میں تشویشناک حد تک کمی ہو گئی ہے اور اب بین الاقوامی طور پر اس کے شکار پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ وہیل کی سونگھنے، دیکھنے اور چکھنے کی حسیں انتہائی کمزور ہوتی ہیں جبکہ چھونے اور سننے کی حسیں انتہائی تیز ہیں۔ ایسی انتہائی کم اور انتہائی اونچی فریکوئینسی Frequency کی آوازیں جنہیں انسانی کان سن نہیں سکتے وھیل بڑی آسانی سے سن لیتی ہے۔ اس طرح انتہائی مدھم آوازوں کو آسانی سے سن لیتی ہے۔ وھیل کے سر کے اوپر ایک ابھار ہوتا ہے جو آوازوں کو صدائے بازگشت میں تبدیل کرتا ہے نیز اس کے Blowhole کے ارد گرد چھوٹی چھوٹی تھیلیاں ہوتی ہیں جن میں ہوا بھری رہتی ہے ان کی مدد سے یہ ایسی آوازیں پیدا کرتی ہے جو اس کے سامنے کی طرف پانی میں سفر کرتی ہیں اور جب کسی چیز سے ٹکرا کر بازگشت کی صورت میں واپس آتی ہیں تو وھیل اس چیز کا فاصلہ اور رخ آسانی سے معلوم کر لیتی ہے۔ یہ Sonar Sytem (صوتی نظام) چمگادڑ میں پائے جانے والے نظام سے ملتا جلتا ہے اور اس کی مدد سے وھیل 50 میل دور تک اپنی ساتھی وھیل سے رابطہ رکھ سکتی ہیں۔

وھیل کا طرز زندگی

وھیل عموماً فیملی کی صورت میں رہتی ہیں جس میں سربراہ ایک نر وھیل اور ساتھ کچھ مادہ وھیل اور بچے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے بڑے بڑے غول نظر آتے ہیں جس میں ایک سو سے لے کر ایک ہزار تک وھیل اکٹھی سفر کرتی ہیں۔ ایک خاص ترتیب میں یہ غول ہوتا ہے۔ سب سے آگے نر اور ایسی مادہ وھیل جو حاملہ نہ ہوں ہوتی ہیں۔ درمیان میں ماں وھیل اور ان کے بچے اور سب سے آخر پر حاملہ وھیل ہوتی ہیں۔ اور سب ایک دوسرے سے قریبی رابطہ رکھتی ہیں۔ بیمار، کمزور یا زخمی وھیل کی باقاعدہ نگہداشت کی جاتی ہے اور اسے پانی کے اوپر آ کر سانس لینے کے لئے سہارا مہیا کیا جاتا ہے۔ اس طرح نوزائیدہ بچے کا سب سے پہلا کام یہی ہوتا ہے کہ ماں اسے اپنے اگلے Fins کے سہارے پانی کی سطح پر لاتی اور سانس دلواتی ہے۔ بچہ دوسرے جانوروں کے برعکس دم کے رخ پر پیدا ہوتا ہے اور ایک سال تک ماں کی نگہداشت میں رہتا ہے۔ وہ ماں کا دودھ پیتا ہے جو خشکی کے جانوروں کی نسبت بہت زیادہ گاڑھا اور غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے بچہ خود دودھ نہیں چوس سکتا بلکہ ماں دھار کی صورت میں اس کے منہ میں پمپ کرتی ہے اور بچہ طفولیت کے یہ دن ماں کی کمر پر سوار گزارتا ہے۔ 100 فٹ لمبی اور 200 میٹرک ٹن وزنی بلیو وھیل کا بچہ پیدائش کے وقت 23 فٹ لمبا اور 2 ٹن وزنی ہوتا ہے اور روزانہ دو سو پونڈ وزن کے اضافہ کے ساتھ نشوونما پاتا ہے۔ بچے کی پیدائش کے وقت دوسری وھیل ماں بننے والی وھیل کی باقاعدہ مدد کرتی ہیں۔ عام طور پر حمل کے ایک سال بعد بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وھیل بہت گہرے پانی میں جا سکتی ہے اور اس وقت اس کے پھیپھڑے سکڑ جاتے ہیں اور دل کی رفتار کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پانی کے انتہائی زیادہ دباؤ کو آسانی سے برداشت کر لیتی ہے۔

ایک عجیب بات

وھیل اور ڈولفن کی عجیب بات جس کی اب تک سائنسدانوں کو سمجھ نہیں آ سکی وہ یہ ہے کہ کبھی کبھار کوئی ایک یا بعض اوقات کئی عدد وھیل خود بخود گہرے پانی سے بہت کم گہرے پانی کی طرف ساحل سمندر پر آ جاتی ہیں۔ اور یہاں آ کر اس طرح پھنس جاتی ہیں کہ تیر نہ سکنے کی وجہ سے واپس گہرے پانی میں نہیں جا سکتیں۔ بڑی وھیل تو خود اپنے وزن کے نیچے اس طرح دب جاتی ہے کہ سانس نہیں لے سکتی کیونکہ پانی میں تو اس کے وزن کو پانی نے اٹھایا ہوا تھا لیکن کم گہرے پانی میں جب خشکی پر لگ جاتی ہے تو اپنا وزن برداشت نہیں کر سکتی۔ اور پانی کی کمی کی وجہ سے اس کا درجہ حرارت برداشت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے اور یوں بے سدھ ہو جاتی ہے اور سمندر کی باہر آنے والی لہریں اس کے کھلے ہوئے Blowhole (جو کہ عام طور پر پانی میں بند رہتا ہے اور صرف سانس لیتے وقت کھلتا ہے) کو ڈھک لیتی ہیں اور یوں وھیل اس پانی میں ڈوب کر مر جاتی ہے۔ یعنی گہرے پانیوں میں رہنے والی وھیل کم گہرے پانی میں آ کر ڈوب جاتی ہے وھیل کے اس طرح خشکی پر آ جانے کو Beaching کہا جاتا ہے۔ اور ڈولفن کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے کوئی قطعی طور سے نہیں جانتا۔ سائنسدانوں کا اندازہ ہے کہ وھیل کے سر سے نکلتی ہوئی آوازیں ساحل کے ڈھلوان کنارے سے ٹھیک طور سے صدائے بازگشت بن کر واپس وھیل تک نہیں پہنچ سکتیں اور اسے پانی کی گہرائی اور ساحل کے فاصلہ کا صحیح اندازہ نہیں ہو سکتا اس لئے وہ غلطی سے کم گہرے پانی میں چلی آتی ہیں۔ بہرحال جو کچھ بھی وجہ ہے ایک افسوسناک بات یہ ہے کہ ایسی کنارے پر آئی ہوئی وھیل یا ڈولفن کو بارہا واپس گہرے پانی میں دھکیلا گیا ہے۔ لیکن وہ کچھ ایسی حواس باختہ ہو چکی ہوتی ہے کہ شاذونادر ہی بچ پاتی ہے وگرنہ پھر کچھ دیر بعد واپس ساحل پر آ جاتی ہے اور یوں بالآخر موت کے منہ میں چلی جاتی ہے۔ رسول پاک ﷺ کے زمانے میں جو صحابہؓ کے ایک گروپ نے سمندر کے کنارے ایک بہت بڑی مچھلی پائی تھی اور اس کے گوشت پر لمبا عرصہ زندہ رہے تھے وہ کوئی ایسی ہی کنارے پر آئی ہوئی وھیل ہو گی۔

کچھ ڈولفن کے بارے میں

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے ڈولفن بھی وھیل کی ایک چھوٹی قسم ہے جو چار فٹ سے 30 فٹ تک لمبی ہوتی ہے اور جسمانی طور پر اس میں وھیل کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ لیکن کچھ باتیں اس سے سوا بھی ہیں۔ ڈولفن کی چھوٹی سی چونچ کچھ اس طرز سے بنی ہوئی ہے کہ اس کو دیکھ کر بڑا خوشگوار تاثر پیدا ہوتا ہے کہ جیسے ڈولفن مسکرا رہی ہے۔ انسانوں کے ساتھ یہ ہزاروں سال سے وابستہ چلی آ رہی ہے۔ یونانی اور رومن دور میں بھی انسانوں کے ساتھ اس کی دوستی کے مناظر کی تصاویر ملتی ہیں۔ اکثر ڈولفن کے بڑے بڑے غول جہازوں کے پیچھے کئی کئی میل تک تیرتے دیکھے گئے ہیں اور ان کی موجودگی کو عام طور پر خوشگوار سفر کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ بعض دفعہ مصیبت میں پھنسے ہوئے انسانوں کی مدد بھی ان ڈولفن نے کی ہے۔ انسان

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

ماہنامہ الانسان کراچی

سلیم شاہجہانپوری نمبر

نام رسالہ: ماہنامہ الانسان کراچی سلیم شاہجہانپوری نمبر

ایڈیٹر: چیف ایڈیٹر کوثر القادری علیگ- ایڈیٹر شاہد علی رعنا

شمارہ: اپریل مئی 1999ء

صفحات: 92

اس رسالے کے مدیر کا خیال ہے کہ ہم اپنے مشاہیر کو اسی وقت اس کا کماحقہ مقام دیتے ہیں جب وہ اس جہان فانی سے کوچ کر جاتے ہیں اور اس زندگی میں ان کی اعلیٰ خدمات کا اعتراف کرنے میں بخل سے کام لیا جاتا ہے- اس رسم کو توڑنے کے لئے انہوں نے جناب سلیم شاہجہانپوری کی 60 سالہ ادبی علمی اور شعری خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے رسالے کا خاص نمبر شائع کیا ہے اس شمارے میں سلیم شاہجہانپوری کی ادبی خدمات کو مختلف اہم ادباء و شعراء نے اجاگر کیا ہے اور ان کی خدمات کو سراہا ہے- ان میں جو اہم ادبی شخصیات شامل ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں- جناب ڈاکٹر جمیل جالبی سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی و سابق صدر نشین مقتدرہ اردو زبان اسلام آباد- ڈاکٹر فرمان فتحپوری ستارۂ امتیاز- پروفیسر رئیس عبدالقادر ڈاہری سابق پرنسپل سچل سرمست کالج نواب شاہ- پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی- پروفیسر آفاق صدیقی' سید طاہر حسین نقوی سابق پروفیسر اردو گورنمنٹ ڈگری کالج نواب شاہ- جناب رئیس امروہوی- ڈاکٹر قیس مینائی- سید رشید احمد ایڈووکیٹ نواب شاہ' پروفیسر فاضل زیدی ایم اے' پی ایچ ڈی' نسیم سیفی' برگ یوسفی' اظہار قریشی' ناصر ساگری ایم اے- رئیس نقوی' محشر بدایونی مرحوم- سید نثار حسین زیدی- محترمہ عصمت ڈاہری نواب شاہ- سید فیض الحسن شوق ہمدانی- جناب پیر عزیز احمد وارثی روزنامہ پاسبان حیدر آباد- انور ندیم علوی' فہیم شناس کاظمی' یہ ذکر تھا نثر میں خراج عقیدت کا- اور نظم میں جن لوگوں نے یہ خدمت سرانجام دی ہے وہ ہیں- راغب مراد آبادی- انور ندیم علوی- ناصر ساگری (مرحوم) شوق ہمدانی' انجم نقوی' محمد علی تبسم اور ہمدم- آخر میں جناب سلیم شاہجہانپوری کی چند غزلیں دی گئی ہیں- نثر کے حصہ میں جناب سلیم شاہجہانپوری کا تذکرہ شروع کرنے سے پہلے جو اہم مضامین دیئے گئے ہیں وہ ہیں حضرت امیر مینائی' مختصر سوانح حضرت مختار شاہجہانپوری- مختصر سوانح حضرت دل شاہجہانپوری- اس کے علاوہ کئی نعتیں بھی دی گئی ہیں- سرورق جناب سلیم شاہجہانپوری کی خوبصورت تصویر سے مزین ہے-

رسالے سے پتہ لگتا ہے کہ جناب سلیم شاہجہانپوری نے کئی کتب کے مسودے قریباً تیار کر رکھے ہیں- اس کے علاوہ آپ کی کتب جو شائع شدہ ہیں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے- یہ رسالہ ہر اعتبار سے ستائش کا مستحق ہے- رسالے کے فاضل مدیران نے نہایت محنت سے اسے مرتب کیا ہے- جزاکم اللہ احسن الجزاء-

(ی- س- ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

سے مانوس ہونے کی وجہ سے بہت عمدہ طریقہ سے ان کو سدھایا جا سکتا ہے- ان کی ذہانت چمپینزی (Chimpanzee) اور کتے کے برابر مسلمہ ہے- بڑی بڑی تفریح گاہوں میں یہ ایسے ایسے کرتب دکھاتی ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے- بیس فٹ اونچائی پر کھڑے اپنے مالک کے ہاتھ سے مچھلی یا دوسری خوراک لینے کے لئے پانی سے اتنی اونچی جست لگانا ان کے لئے کوئی مسئلہ نہیں یا اتنی ہی اونچائی پر نصب گھنٹی بجانا یا جال میں سے گیند گزارنا یا اپنی دم پر سیدھے کھڑے ہو کر پانی کی سطح پر الٹے پاؤں چلنا اور باریک سے باریک سکے کو پانی کی تہ سے ڈھونڈھ نکالنا ان کے لئے معمولی بات ہے-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32195 میں صبغہ بنت محمد اجمل خان قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/3 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ صبغہ 4/3 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد ظفر 6/4 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن ربوہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32196 میں فرخ منظور بنت خواجہ منظور احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/21 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی انگوٹھی مالیتی-/2300 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ فرخ منظور 35/21 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد سلیمان پروازی 4/18 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 لیاقت علی انجم 23/5 دارالیمن وسطی ربوہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32197 میں نفیسہ ناصر زوجہ ناصر احمد بھلی قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/5 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیورات طلائی وزنی 23 تولہ - 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/20000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ نفیسہ ناصر 1/5 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد بھلی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26795 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 خلیفہ صباح الدین احمد وصیت نمبر 20811-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32198 میں صدیق احمد ولد عزیز الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع موضع کھچیاں مالیتی-/60000 روپے- 2- پلاٹ برقبہ 18 مرلہ واقع موضع واہ کینٹ مالیتی-/100000 روپے- 3- مکان فروخت شدہ مالیتی-/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد صدیق احمد 23/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 رانا مبشر احمد 30/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 رشید احمد 26/1 دارالفضل ربوہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32199 میں سلیم احمد ولد چوہدری فضل قادر صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی-/150000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/3466 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد سلیم احمد نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ گواہ شد نمبر1 نواز احمد باجوہ نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر2 غلام احمد نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ-

مسل نمبر 32200 میں فضل احمد ساجد ولد نواب دین قوم لودھی پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/3188 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد فضل احمد ساجد مربی سلسلہ 25/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد خان وصیت نمبر 24755 گواہ شد نمبر2 مجید احمد دارالنصر شرقی ربوہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ لاہور لو لگنے سے صاحب فراش ہیں۔ بخار بھی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں اس فدائی اور مخلص خادم سلسلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے مولا کریم اپنی رحمت سے محترم ثاقب صاحب کو جلد کامل شفا عطا کرے۔ آمین۔

○ مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ کا بیٹا مبشر احمد (واقف نو) 24- جون 99ء سے بوجہ تیز بخار بیمار ہے اور 99-6-28 سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ اس لئے احباب سے اس کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مسرت ناہید صاحبہ زوجہ شیخ محمد احمد صاحب کیلگری کینیڈا عرصہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم رانا عدنان سرور صاحب ابن مکرم رانا محمد سرور صاحب نائب صدر و زعیم انصاراللہ حلقہ رام سوامی کراچی کی شادی ہمراہ عزیزہ فرزانہ سعدیہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب گرین ٹاؤن کراچی مورخہ 3- اپریل 1999ء بروز ہفتہ کراچی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) ربوہ نے دعا کروائی قبل ازیں مورخہ 2- اپریل 1999ء نماز جمعہ سے قبل مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں ان کے نکاح کا اعلان بعوض 40 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔

مورخہ 4- اپریل 99ء بروز اتوار کو دولہا کی طرف سے ان کے گھر ویسٹ وہارف روڈ کراچی میں دعوت ولیمہ (ریفریشمنٹ) کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت کراچی نے اجتماعی دعا کروائی۔

عزیزہ فرزانہ سعدیہ مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) ربوہ (سابق امیر و مربی انچارج جاپان) کی بھتیجی ہیں اور عزیز رانا عدنان سرور محترم شیخ مولا بخش صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑنواسے ہیں۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کامیابی

○ محترمہ رضیہ درد صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں خاکسار کی بیٹی عزیزہ ثمینہ اہلیہ ڈاکٹر فضل محمود بھنوں صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ان کی دختر عزیزہ "اینلہ بھنو" نے امسال پرائمری کا امتحان نہ صرف ڈبل پروموشن کے ساتھ پاس کیا بلکہ بورڈ آف برکینا فاسو میں اول قرار پائیں 95% نمبر حاصل کئے۔ عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کامیابی بہت سی اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دین کی سچی خادمہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ریٹائرڈ پی اے ایف کارکن انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچازاد بھائی مکرم بشیر احمد خان صاحب ایم اے ریٹائرڈ ایس ایس ایلیمنٹری کالج کوٹ ادو) زعیم انصاراللہ تونسہ شریف بعمر 70 سال مورخہ 25- جون بوقت ساڑھے دس بجے تونسہ شریف میں وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے ان کا جسد خاکی مورخہ 27- جون کو ربوہ لایا گیا۔ محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ و نائب صدر انصاراللہ پاکستان صف اول نے جنازہ دارالضیافت میں پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد موصوف شاہ صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت مخلص عبادت گذار نافع الناس وجود تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب سے آپ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار کے سمدھی مکرم میاں خورشید احمد صاحب (والد ماجد مکرم عزیزم ڈاکٹر محمود احمد خالد صاحب ایم بی بی ایس) ڈیرہ غازی خاں مورخہ 14- جون 1999ء کو بعمر 80 سال وفات پاگئے ہیں۔ موصوف نہایت مخلص اور عبادت گذار احمدی تھے 1930ء میں خود قادیان جاکر احمدیت قبول کی۔

موصوف کا جنازہ مکرم امیر صاحب ضلع ڈیرہ غازی خاں نے پڑھایا اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کارگل کی لڑائی سرما تک

بھارت کے وزیر داخلہ کے ایل ایڈوانی نے کہا ہے کہ کارگل کی لڑائی سرما کے آغاز تک چلے گی۔ کنٹرول لائن پار نہ کرنے کے فیصلے نے ہمیں فائدہ پہنچایا۔ الیکشن وقت مقررہ پر ہونگے۔

ایٹمی ہتھیاروں سے جواب

بھارت وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کی طاقت کو سمجھنے میں غلطی کھائی ہے۔ اگر اس نے ایٹمی ہتھیار استعمال کئے تو ہم بھی ایٹمی ہتھیاروں میں ہی جواب دیں گے۔

بھارتی فوج کا اعتراف

بھارتی فوج کے ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ کارگل کی چوٹیوں کی تسخیر ناممکن ہے۔ فضائی بمباری اور توپخانے کی گولہ باری اپنی فوج کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ مجاہدین کے ٹھکانوں کی ٹھیک ٹھیک نشاندہی اور ان کو نشانہ بنانا قریباً ناممکن ہے۔ ہماری کارروائی سست اور تھکا دینے والی ہے۔ چوٹیوں پر چڑھنے والے فوجی مجاہدین کی گولیوں کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ ہمارے فوجی دست بدست جنگ کے لئے مجبور ہیں۔

بھارتی اخبارات کا پروپیگنڈہ

بھارتی میڈیا نیاز اے نائیک کے دورے کو مسلسل اچھال رہا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا نے بتایا کہ نائیک پہلے نہیں بلکہ دوسرے نمائندے ہیں پہلے ڈاکٹر مبشر حسن کو بھجوایا گیا تھا۔ دونوں نے یہی پیغام دیا کہ اگر کارگل میں پاکستان کو شکست ہوئی تو راسخ العقیدہ مسلمانوں کے گروپ اقتدار پر قبضہ کرلیں گے اور ایٹمی بٹن دبادیں گے۔

مقبوضہ کشمیر میں رات کا کرفیو

مقبوضہ کشمیر میں قتل عام کے بعد رات کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ 16- مسلمانوں کی بھارتی فوج کے ہاتھوں ہلاکت کے اگلے روز 14- ہندو موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ہندوؤں نے بڑے پیمانے پر نقل مکانی شروع کردی۔

پاکستان پر دباؤ ڈالنا آسان نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ مجاہدین کی واپسی کے لئے پاکستان پر دباؤ ڈالنا آسان نہیں۔ ثالثی اسی وقت کار آمد ہوتی ہے جب دونوں فریق آمادہ ہوں۔

مذاکرات شروع ہونے والے ہیں

سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ پاکستان اور بھارت کی فوجی کارروائیوں کے نگرانوں میں رابطہ ہے۔ باقاعدہ مذاکرات چند دنوں میں شروع ہونے والے ہیں۔

روسی پارلیمنٹ کی پیشکش

روس کی پارلیمنٹ ڈوما نے مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کردی ہے۔ ڈوما کا پارلیمانی وفد مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اپنی خدمات پیش کرنا چاہتا ہے۔ اس تنازعہ کا جلد تصفیہ ہونا چاہئے۔ ڈوما کی پارلیمانی کمیٹی برائے بین الاقوامی امور کے چیئرمین کی وزیراعظم کے ایلچی خورشید قصوری سے بات چیت ہوئی۔

بھارتی وزیر دفاع کا خدشہ

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ پاکستان غیر ذمہ دار ملک ہے۔ جنگ ہوئی تو پاکستان ایٹمی ہتھیار استعمال کرے گا۔ وہ جانتا ہے کہ بھارت روایتی ہتھیاروں میں اس سے برتر ہے۔

شمالی اتحاد کا سمنگان پر قبضہ

افغانستان میں شمالی اتحاد نے صوبہ سمنگان پر قبضہ کرلینے کا دعویٰ کیا ہے۔ طالبان کا کمانڈر بھی مخالفین سے مل گیا ہے۔ صوبہ غور میں طالبان اور احمد شاہ مسعود کے درمیان سخت لڑائی ہوئی۔ تین طالبان مارے گئے۔

پاک بھارت بس سروس معطل ہوجائے گی

بھارتی کابینہ نے پاک بھارت بس سروس معطل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ سیکیورٹی کی مجبوری کی وجہ سے بس سروس معطل کی جارہی ہے۔ یہ بس سروس فروری 1999ء میں شروع ہوئی تھی۔

صدر کلنٹن پر تنقید

ایک امریکی اخبار نے صدر کلنٹن پر پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے میں ناکامی پر تنقید کی ہے۔ اخبار نے کہا ہے کہ آج کا سب سے خطرناک مسئلہ یوگوسلاویہ نہیں بلکہ یہ ہے کہ دو ایٹمی قوتیں آپس میں آمنے سامنے کھڑی ہیں اور جنگ کے لئے تیار ہیں۔

امریکہ کا واضح الزام

واشنگٹن میں ایک امریکی اہلکار نے کھلے طور پر الزام لگایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی حدود کے اندر برف پوش پہاڑی چوکیوں پر پاکستان کی ریگولر افواج نے قبضہ کررکھا ہے۔ پاکستان نے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔

مجاہدین کا دعویٰ

"بلیک راک" اور "4700" کی چوٹیاں ہمارے پاس ہیں۔ بھارتی دعویٰ بے بنیاد ہے۔ مجاہدین نے کہا ہے کہ تمام کوششوں کے باوجود بھارت کوئی چوٹی واپس نہیں لے سکا۔

23- بچے زندہ جل گئے

جنوبی کوریا کی ایک ساحلی تفریح گاہ میں آتشزدگی سے 23 کم سن بچے جل کر ہلاک ہوگئے۔ 40 بچے بری طرح جھلس گئے۔ دارالحکومت سیول کے پرائمری سکولوں کے 520 بچے سمندر کی سیر کے لئے گئے عمارت میں سوئے ہوئے تھے کہ آگ لگ گئی۔ تین منزلہ عمارت تباہ ہوگئی۔ فائر بریگیڈ کے 190 انجن آگ بجھانے میں مصروف رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 2- جولائی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ

2- جولائی- غروب آفتاب- 7-21

3- جولائی- طلوع فجر- 3-24

3- جولائی- طلوع آفتاب 5-05

کارگل اور دراس میں خونریز جھڑپیں

کارگل اور دراس میں خونریز جھڑپیں ہوئیں۔ دشمن کا اسلحہ ڈپو اور خوراک کا ذخیرہ تباہ کر دیا گیا۔ بھارتی فوج کی گولہ باری سے ایک شہری شہید اور ایک فوجی سمیت 5- افراد زخمی ہو گئے۔ پاکستان نے جوابی کارروائی کر کے 20 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ مقبوضہ کشمیر کے کارگل اور دراس سیکٹر میں ٹائیگر ہلز پر مجاہدین اور بھارتی فوج میں زبردست لڑائی ہوئی۔ بھارتی فوجی حکام نے اعتراف کیا ہے کہ ہم مجاہدین کو ایک طرف سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ دوسری طرف سے حملہ کر دیتے ہیں۔ مجاہدین نے دراس اور بٹالیک سیکٹر میں اپنی کنٹرول لائن قائم کر لی ہے۔ بھارتی توپ خانہ اولڈنگ میں پاکستانی پوزیشنوں پر روزانہ 500 گولے فائر کر رہا ہے۔ دن کو چوٹیوں سے بھارتی فوج کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور رات کو کارگل لیہ روڈ پر رسد روکی جاتی ہے۔

ٹائیگر ہلز پر بھارتی حملہ پسپا

ٹائیگر ہلز پر بھارتی حملہ بری طرح پسپا کر دیا گیا۔ 3- اعلیٰ افسروں سمیت بھارت کے 11- فوجی مارے گئے بھارتی فوج لاشیں چھوڑ کر بھاگ کھڑی ہوئی۔

ایٹم بم بھی چلے گا

سینٹ میں قائد ایوان راجہ ظفرالحق نے کہا کہ ہم مادر وطن کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے۔ اور ایٹم بم بھی چلے گا۔ اگر ہماری سلامتی کو خطرہ ہوا تو ایٹم بموں اور میزائیلوں پر غلاف چڑھا کر نہیں رکھیں گے۔ مسئلہ کشمیر پر اپنے موقف سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

سینٹ میں اپوزیشن کا موقف

سینٹ میں اپوزیشن کے رکن اور اے این پی کے سربراہ اجمل خٹک نے کہا کہ حکومت جتنی چاہے تاویلیں پیش کرے امریکہ اور مغربی ممالک کا پاکستان پر شدید دباؤ ہے۔ اس کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ سینیٹر رضا ربانی نے کہا کہ وزارت خارجہ مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔

بی بی سی کا تبصرہ

برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے کہا ہے کہ بھارت کو کارگل پر بین الاقوامی حمایت حاصل ہے۔ سات ہفتے گذر جانے کے باوجود مجاہدین کے خلاف بھارتی کارروائی بہت سست ہے۔ رسد پہنچانا مشکل ہے۔ برطانوی وزیراعظم نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ کنٹرول لائن پار نہ کرے۔

چین کی غیرجانبداری

بی بی سی نے چین کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے حوالے سے خبر دی ہے کہ صدر جیانگ زیمن نے پاکستان اور بھارت دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ بات چیت کے ذریعے اپنے اختلافات دور کریں۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ چین اس معاملے میں دنیا کے سامنے اپنی غیر جانبداری ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور بھارت سے اور پرانے دوست (پاکستان) سے ایک جیسا رویہ رکھنا چاہتا ہے۔ تاہم چینی ذرائع ابلاغ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ نواز شریف کا دورہ چین کامیاب رہا۔

سمگلنگ ٹھپ ہو گئی

پاک بھارت افواج کے بارڈر پر آمنے سامنے آجانے سے سندھ کے سرحدی علاقوں میں سمگلنگ کا کام ٹھپ ہو گیا۔ فوجوں کی دن رات گشت اور سرحدی علاقوں میں سرچ لائٹوں کے ذریعے رات کو فوج کی نقل و حرکت سے سمگلروں کا کام ناممکن ہو گیا ہے۔

بھارتی طیاروں کی خلاف ورزیاں

پاکستان نے بتایا ہے کہ بھارتی فضائیہ کے طیاروں نے دوسری مرتبہ کنٹرول لائن پر پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ تین طیاروں کے دراس اور کارگل اور اس کی پہاڑیوں کے آر پار پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزیاں کیں۔ لیکن کوئی بم یا راکٹ نہیں گرائے۔ پاک فوج کے ترجمان نے کہا کہ دوبارہ خلاف ورزی ہوئی تو نتائج کا ذمہ دار بھارت ہو گا۔

بھارت کو آگاہ کر دیا ہے

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ بھارت کو خطرناک نتائج سے آگاہ کر دیا ہے۔ حالات سے نبٹنے کے لئے تیار ہیں۔ کنٹرول لائن کی خلاف ورزیوں اور سرحدوں پر فوج کی تعیناتی نے بے حد تشویشناک اور خطرناک صورت حال پیدا کر دی ہے۔ ہم کشیدہ حالات کا فوری خاتمہ چاہتے ہیں۔ بورکینا فاسو میں او آئی سی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر علاقے میں امن نہیں ہو سکتا۔

بجلی کی قیمتوں میں کمی کی خوشخبری

قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ عنقریب بجلی کے نرخوں میں کمی کی خوشخبری دی جائے گی۔ زراعت کو مفت بجلی کے لئے مذاکرات جاری ہیں۔ بھارت کی طرح ہم بھی زراعت کو مفت بجلی دینا چاہتے ہیں لیکن سابق حکومت کے آئی پی پی معاہدوں کے باعث مشکلات سے دوچار ہیں۔

سینٹ میں ہنگامہ

پختون خواہ کا لفظ استعمال کرنے پر سینیٹ میں ہنگامہ ہو گیا۔ بشیر مٹہ نے بحث کے دوران پختون خواہ کا لفظ استعمال کیا تو مسلم لیگی سینیٹر کھڑے ہو گئے۔ سخت الفاظ کا تبادلہ ہوا۔ پختون خواہ کا لفظ حذف کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ صورت حال بگڑنے پر ڈپٹی چیئرمین نے اجلاس ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔

اسلامی سربراہی کانفرنس بلائی جائے

35- اپوزیشن سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیہ میں پاک بھارت کشیدگی کو دور کرنے کے لئے حکومت کی خفیہ سفارت کاری کو مسترد کر دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ہنگامی طور پر اسلام آباد میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے۔

کرکٹ میں جوا

لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس قیوم نے کرکٹ پر جوئے کے معاملے میں جاوید میانداد، سلیم ملک، عطاء اللہ اور سلیم پرویز کو طلب کر لیا۔ عدالت نے احتساب بیورو سے ریکارڈ بھی منگوا لیا۔ 4 بکیوں کی پیشی ہوئی۔ میانداد نے پیش ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

محصول چونگی ضلع ٹیکس بند

30- جون کو رات بارہ بجے کے بعد ضلع ٹیکس اور محصول چونگیاں بند کر دی گئیں۔ چیک پوسٹیں سیل کر دی گئیں۔ ٹرک ڈرائیوروں نے سیل شدہ چونگیوں پر بھنگڑہ ڈالا۔ چونگی ملازمین افسردہ تھے۔

اجمل میاں ریٹائر صدیقی نئے چیف جسٹس

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اجمل میاں 30- جون کو ریٹائر ہو گئے۔ نئے چیف جسٹس کے طور پر مسٹر جسٹس سلیم احمد صدیقی نے ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ جسٹس اجمل میاں کے اعزاز میں فل کورٹ ریفرنس پیش کیا گیا۔

فیصل آباد بورڈ کا نتیجہ

فیصل آباد بورڈ کے میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نتیجہ 45ء46 فیصد رہا۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شورکوٹ سٹی کی طالبہ بشریٰ ناز صاحبہ نے 772 نمبر حاصل کر کے مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کی۔ گوجرانوالہ بورڈ کے میٹرک کے نتائج کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ نتیجہ 45 فیصد رہا۔ گورنمنٹ ہائی سکول نمبر1 قلعہ دیدار سنگھ کے حافظ شفیق نے 783 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی۔

طیارہ شکن توپیں برآمد

بلوچستان کے لیڈر اکبر بگٹی کے مخالف کے ڈیرے سے کروڑوں روپے مالیت کا اسلحہ برآمد ہوا

مکان برائے فروخت

برقبہ 68-4 مرلہ- چار کمرے، لیٹرین غسلخانہ پانی، گیس، فون اپلائیڈ-

رابطہ- سلیم اللہ- 16/10-B دارالنصر غربی الف ربوہ

گرمی کا توڑ

سمر ٹانک Summer Tonic گرمی کی شدت میں Heat Strock لو لگنے کا موثر علاج اور بچاؤ کیلئے مفید دوا ہے- قیمت -/20 روپے

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون (04524) 213156, (04524) 771

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکر کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ بل ماہ جون 99ء مبلغ 00-65 روپے بنتا ہے- براہ کرم جلد ادائیگی فرما کر مشکور فرمائیں- شکریہ

(مینیجر)

برائے فروخت

ایک چلتا ہوا ہومیو پیتھک سٹور- صرف ادویات خریدنے والوں کے لئے بھی سنہری موقع

رابطہ- ایف ٹی ڈسٹری بیوٹرز-

طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 212352

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ-

کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755

*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845

*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338

*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743

*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

FAX: 219065 ☎ 291024